Deobandiyo ki Gustakhiyan Khuwabo k Zariye

Home
Articles In Urdu
Articles In English
Youtube Videos
Sunniz Websites
Sunni Room At Paltalk
Deobandiyo ko Jawab
Books On Deobandi Mazhab
Contact Us

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخیاں

مسلمانو! اب علماء دیوبند کے خواب سنئے اور فیصلہ اپنے ایمان اور ضمیر کی روشنی میں کیجئے۔ پہلا خواب سنئے اور اپنے سر کو پیٹئے۔

دیوبند مدرسہ کے مہتمم قاری محمد طیب لکھتے ہیں کہ بھوپال میں موجود نواب کے والد کافی عرصہ سے بیمار تھے ریاست کے ایک افسر نے جو اہلحدیث تھے خواب دیکھا کہ نواب بھوپال بطور امام آگے ہیں اور ان کے پیچھے ایک بہت بڑی جماعت ہے جو نماز پڑھ رہی ہے اور ان مقتدیوں میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی شامل ہیں۔ افسر نواب کی یہ عظمت کہ وہ امام الانبیاء کے امام ہیں اور امام الانبیاء ان کے مقتدی ہیں۔ دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ (ملاحظہ کیجئے روزنامہ انجام کراچی ۳۰ اگست ۱۹۵۷ء)

دیوبندیوں کے مایہ ناز پیشوا اشرفعلی تھانوی نے اپنے ایک مرید کا خواب قلمبند کیا ہے۔ سنئے اور ان کی سوچ وفکر پر آنسو بہایئے۔ مرید کہتا ہے، خواب نظر آیا کہ جمعہ کیلئے صف بندی ہو رہی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم احقر کے بائیں جانب تھے اور حضرت والا اشرف علی تھانوی نماز جمعہ پڑھا رہے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے احقر کا بازو پکڑ کر اپنے آگے کی صف میں کر دیا تھا اس خواب کی وجہ سے دل کو ایسی خوشی محسوس ہوئی کہ جس کے اظہار کو کوئی لفظ ہی سمجھ میں نہ آیا جو تحریر کروں۔
(ملاحظہ کیجئے از اشرف علی تھانوی اصدق الرؤیا، حصہ دوم صفحہ ۴۳)

محترم مسلمانو! ان دونوں خوابوں کو اپنے ایمانی عقیدے سے پڑھئے اور پھر خود اپنے ضمیر کی عدالت سے اس کا فیصلہ کیجئے کہ دیوبندی فرقہ کے علماء نے کس دیدہ دلیری اور بے باکی سے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے علماء کا مقتدی بنایا ہے۔ اسی پر بس نہیں کیا بلکہ اپنے علماء کی امامت اور حضور کے مقتدی ہونے کے خواب خوب شائع کئے جا رہے ہیں اور حضور کو مقتدی دیکھ کر خوشی سے پھولے نہیں سما رہے۔ کہاں امام الانبیاء جنہوں نے شب معراج کے موقع پر مسجد اقصیٰ میں تمام انبیاء کو اپنی اقتداء میں نماز پڑھائی اور کہاں چودھویں صدی کے نام نہاد مولوی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شان اسلم بریلوی کی طرف سے مولوی احمد رضا خان پر کفر کا فتویٰ

قارئین کرام کافی عرصہ پہلے لاہور کے ایک متعصب رضاخانی شان اسلم نے علمائے اہلسنت کے خلاف ایک ویب سائٹ بنائی جس میں انھوں نے آخرت سے بے پرواہو کر علمائے دیوبند پر انتہائی سوقیانہ الزام تراشیاں کی۔ اس ویب سائٹ کو ہر جگہ پھیلایا جا رہا تھا۔ موصوف اس بات سے بے خبر تھے کہ ان کی ان حرکتوں کو کوئی نوٹ کر رہا ہے اور کل کو ان کا دجل وفریب عوام کے سامنے آشکارا کیا جا سکتا ہے۔ الحمد للہ ساجد خان بھائی کی طرف سے اس ویب سائٹ کا منہ توڑ اور دندان شکن جواب ویب سائٹ ﴿www.razakhanimazhab.tk﴾ ہی کی صورت میں دے دیا گیا ہے اس ویب سائٹ نے دنیا کے سامنے نہ صرف اس متعصب بریلوی بلکہ پوری رضاخانیت کا مکروہ چہرہ عوام کے سامنے آشکارا کر دیا۔ الحمد للہ اس ویب سائٹ کو انٹرنیٹ پر بہت سراہا گیا اور محض ایک ماہ سے بھی قلیل مدت میں اب تک دو ہزار سے بھی زائد بار اس سائٹ کو دیکھا جا چکا ہے۔

قارئین کرام آج ہم آپ کے سامنے شان اسلم صاحب کی اسی ویب سائٹ سے علمائے دیوبند پر کیا جانے والا ایک اعتراض پیش کر رہے ہیں۔ آپ کو جو اوپر سکرین شارٹ نظر آ رہا ہے یہ اسی ویب سائٹ کا ہے۔ اس میں علمائے اہلسنت کی طرف دو جعلی حوالے منسوب کر کے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ علمائے دیوبند نے خواب میں حضور ﷺ کو اپنا مقتدی بنایا اور یہ حضور ﷺ کی بہت بڑی گستاخی ہے۔ اور چیخ چیخ کر عوام کو کہا جا رہا ہے کہ اس گستاخی کو دیکھ کر خود ہی اپنے ضمیر سے فیصلہ کریں۔

معلوم ہوا کہ بریلوی مذہب کے اکابرین کے ہاں یہ بہت بڑی گستاخی ہے کہ حضور ﷺ کو اپنا مقتدی بنایا جائے اور کسی مولوی کو حضور ﷺ کا امام بنا دیا جائے۔ اور یہ بات بھی فریقین کو مسلم ہے کہ حضور ﷺ کی شان میں ادنیٰ ترین گستاخی کرنے والا بھی کافر ہے مرتد ہے جہنمی ہے۔

قارئین کرام اب ہماری بریلوی حضرات سے عموماً اور شان اسلم رضاخانی سے خصوصاً درخواست ہے کہ وہ دل تھام کر بیٹھیں اس لئے کہ اب اسی قسم کی گستاخی ہم ان کے اعلحضرت کے ملفوظات کے حوالے سے نقل کرنے جا رہے ہیں۔ اور اس کے بعد فیصلہ ہم قارئین کرام کے ضمیر پر چھوڑتے ہیں۔ یاد رہے کہ ان ملفوظات کو جمع کرنے والا خان صاحب کا لڑکا اور بریلویوں کا مفتی اعظم ہند مولوی مصطفیٰ رضا خان ہے۔

مولوی احمد رضا خان کا حضور ﷺ کو اپنا مقتدی بنانا

قارئین کرام ہمارے پاس اس وقت جو ملفوظات کا ایڈیشن ہے وہ ۱۹۸۳ء کا لاہور سے شائع شدہ ہے۔ اس کے شروع میں ملفوظات کی فہرست دی گئی ہے۔ اسی فہرست میں ایک انتہائی دل آزار عنوان ان الفاظ میں دیا گیا ہے ملاحظہ:

آنحضرت نے اعلحضرت کے پیچھے نماز پڑھی (معاذ اللہ)

نے شرکت کی اور اس جنازے کی امامت میں نے کی معاذ اللہ گویا حضورﷺ میرے مقتدی تھے اور اس گستاخی پر الحمد للہ کہہ کر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔

لیجئے شان اسلم صاحب آپ اس بات کو تسلیم کر چکے ہیں کہ حضورﷺ کو اپنا مقتدی بنانا بہت بڑی گستاخی ہے اب آپ کے خان صاحب نے حضورﷺ کو اپنا مقتدی بنایا اور ان کے بیٹے نے اس گستاخی کو اپنی کتاب میں درج کیا۔۔۔ بتائے اس گستاخی کے بعد یہ دونوں حضرات جہنم کے کس طبقے میں ہیں۔۔۔؟؟؟؟ اور اب یہ گستاخی آپ کے سامنے بھی آ چکی ہے اس لئے فوراً ان دونوں حضرات پر لعنت بھیجیں جو خود آپ کے اصول کے تحت اتنے بڑے گستاخ ہیں اور اگر ایسا نہیں کرتے تو آپ کو جہنم میں ان کی رفاقت مبارک۔

یہ ہے علمائے دیوبند کی کرامت کہ ان کے خلاف بکواس کرنے پر خدا کی مار اس طرح پڑتی ہے۔اب ہم آپ ہی کی زبان میں آپ سے خصوصاً اور دنیائے بریلویت سے یہ اپیل کرتے ہیں کہ:

محترم مسلمانو! ان دونوں خوابوں کو اپنے ایمانی عقیدے سے پڑھئے اور پھر خود اپنے ضمیر کی عدالت سے اس کا فیصلہ کیجئے کہ دیوبندی فرقہ کے علماء نے کس دیدہ دلیری اور بے باکی سے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اپنے علماء کا مقتدی بنایا ہے۔اسی پر بس نہیں کیا بلکہ اپنے علماء کی امامت اور حضور کے مقتدی ہونے کے خواب خوب شائع کئے جا رہے ہیں اور حضور کو مقتدی دیکھ کر خوشی سے پھولے نہیں سما رہے۔کہاں امام الانبیاء جنہوں نے شب معراج کے موقع پر مسجد اقصیٰ میں تمام انبیاء کو اپنی اقتداء میں نماز پڑھائی اور کہاں چودھویں صدی کے نام نہاد مولوی۔

ساجد خان بھائی کے ساتھ نور و بشر کے موضوع پر سے شان اسلم صاحب کے فرار کے بعد ان کی ایک رضا خانی سے خفیہ گفتگو کو بہت جلد ویب سائٹ پر شائع کر دیا جائے گا

بعونہ تعالیٰ

ملفوظات

مجدد مائۃ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ

(کامل)

از اعلیٰحضرت امام اہلسنت مولٰنا محمد احمد رضا خان قادری بریلوی قدس سرہ العزیز

مرتبہ

مفتی اعظم ہند حضرت مولٰنا محمد مصطفٰے رضا خان صاحب قادری برکاتی نوری

دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

مکتبہ عثمانیہ ۹۰ سی جلیل ٹاؤن گوجرانوالہ

سال اشاعت : ۱۹۸۳ء
تعداد : ۵۰۰ پانچ سو
پریس : لاہور
قیمت : ۵۵ روپے

ملنے کا پتہ : مکتبہ عثمانیہ ۹۰ سی جلیل ٹاؤن، گوجرانوالہ

فرمایا ہرگز نہیں بلکہ نعود ثم نعود ثم نعود ثم یکون نور روضۂ انور پر اب حاضر ہو پھر حاضر ہو پھر حاضر ہو پھر مدینہ طیبہ میں وفات نصیب ہو مولیٰ تعالیٰ اُن کی دعا قبول فرمائے اُن کی اس غایت محبت کے قصہ نے مجھے وہ حالت یاد دلائی جو اس حج سے تیرہ چودہ برس پہلے میں نے خواب میں اپنے حضرت والد ماجد قدس اللہ سرہ العزیز سے دیکھی تھی میں اُس زمانہ میں بشدت درد کمر اور سینہ میں مبتلا تھا اُسے بہت امتداد و اشتداد ہوا تھا ایک روز دیکھا کہ حضرت تشریف لائے اور حضرت کے شاگرد مولوی برکات احمد صاحب مرحوم کہ میرے پیر بھائی اور حضرت پیر و مرشد برحق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فدائی تھے کم ایسا ہوا ہوگا کہ حضرت پیر و مرشد کا نام پاک لیتے اور اُن کے آنسو رواں نہ ہوئے جب اُن کا انتقال ہوا اور میں دفن کے وقت اُن کی قبر میں اُترا مجھے بلا مبالغہ وہ خوشبو محسوس ہوئی جو پہلی بار روضۂ انور کے قریب پائی تھی اُنکے انتقال کے دن مولوی سید امیر احمد صاحب مرحوم خواب میں زیارت اقدس حضور سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مشرف ہوئے کہ گھوڑے پر تشریف لیے جاتے ہیں عرض کی یارسول اللہ حضور کہاں تشریف لیے جاتے ہیں فرمایا برکات احمد کے جنازے کی نماز پڑھنے الحمد للہ یہ جنازۂ مبارکہ میں نے پڑھایا اور یہ وہی برکات احمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھیں کہ محبت پیر و مرشد کے سبب اُنھیں حاصل ہوئیں ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔ ہاں تو اس خواب میں دیکھا کہ مولوی برکات احمد صاحب بھی حضرت والد ماجد قدس سرہ العزیز کے ہمراہ میری عیادت کو تشریف لائے ہیں دونوں حضرات نے مزاج پرسی فرمائی میں شدت مرض سے تنگ آچکا تھا زبان سے نکلا کہ حضرت دعا فرمائیں کہ اب خاتمہ ایمان پر ہو جائے یہ سنتے ہی حضرت والد ماجد قدس سرہ الشریف کا رنگ مبارک سرخ ہو گیا اور فرمایا ابھی تو باون